السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنا ہے جس آدمی میں قربانی کی استطاعت نہ ہو وہ چاند دیکھنے کے بعد ناخن اور بال نہ کٹوائے اور عید کی نماز پڑھ کر کٹوائے تو اسے بھی قربانی جتنا ثواب ملے گا اور کیا یہ پابندی تمام گھر والوں کے لیے ہے یا صرف ایک آدمی کے لیے ہے؟ (ظفر اقبال، نارووال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چاند دیکھ کر قربانی کرنے تک حجامت نہ بنوانے کی پابندی قربانی کرنے والوں پر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((اِذَا رَاَیتُم ہِلَالَ ذِی الحِجَّۃِ وَاَرَادَ اَحَدُکُم اَن یُّضَحِّیَ فَلیُمسِک عَن شَعرِہٖ وَاَظفَارِہٖ))3[''جب تم ذی الحجہ کا چاند دیکھو اور تم میں سے کوئی قربانی کرنا چاہے تو اپنے بال اور ناخن یونہی رہنے دے۔'']

جنہوں نے قربانی نہیں کرنی ان پر یہ پابندی نہیں وہ چاہے حجامت بنوائیں چاہے نہ بنوائیں۔ البتہ ایک صحابی نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس دودھ دینے والا جانور ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجامت بنوالے یہ تیری پوری قربانی ہے۔ یہ روایت حسن درجہ کی ہے۔ 1

جس گھر نے قربانی کرنی ہے اس گھر کے تمام افراد پر حجامت نہ بنوانے کی پابندی ہے۔ ۲۰ ۱۳ ۱۴۲۲ھ

صحیح مسلم کتاب الاضاحی باب نہی من دخل علیہ عشر ذی الحجۃ وھو یرید التضحیۃ ان یاخذ من شعرہ واظفارہ شیئاً۔ 3

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 653

محدث فتویٰ